پارہ 28 قد سمع اللہ کے نمایاں مباحث

سُوۡرَةُ المجادَلَة (The Pleading Woman)

- مدنی سورۃ، جس میں معاشرتی مسائل، اجتماعی آداب اور حزب اللہ اور حزب الشیطان کے کردار کی وضاحت کی گئی ہے - اسکا مرکزی مضمون: انقلاب کی تکمیل کے لیے ایمانی محاذ، عائلی محاذ اور اخلاقی محاذ پر کامیابی شرطِ اول ہے، اسکے نتیجے ہی میں عسکری اور سیاسی فتوحات حاصل ہو سکتی ہیں
- ایمانی محاذ پر۔ ثابت قدمی کے لئے اللہ کی صفات کی معرفت ضروری ہے۔۔ اخلاقی محاذ پر۔ فتوحات کے لئے رسول ﷺ کی مکمل اطاعت ضروری
- عسکری محاذ پر۔ کامیابی کے لئے منافقت ترک کر دی جائے، یہودیوں سے دوستی نہ کرنے اور حزب الشیطان کو چھوڑ کر حزب اللہ میں شرکت اختیار کرنے کی تلقین
- بیویوں سے ظہار کے معاملے میں اللہ کی حدود کی پاسداری کرو- یہ سبق بھی کہ (حزب اللہ جیسی) اجتماعیت میں اختلافِ رائے کا مناسب فورم پر اظہار انتشار سے بچاتا ہے
- معاشرتی آداب میں نجویٰ (سرگوشی) جو گناہ اور نافرمانی کے سلسلے میں ہو، منع کیا گیا۔ نجویٰ معاشرے کو کھوکھلا اور کمزور کر دیتا ہے۔ مجلسی آداب سکھائے گئے

سُوۡرَةُ الحَشر (The Mustering)

مدنی سورۃ، جس میں باطل کی ذلت اور حق کی عظمت کا بیان ہے) اسے سورۃ بنی نضیر بھی کہا جاتا ہے

- اس میں بنی نضیر کی جلاوطنی، منافقین کی درپردہ سازشیں۔ اموالِ فئے کی تقسیم۔ قرآن کی عظمت، اور اسماء حسنیٰ کا بیان شامل ہیں
- مرکزی مضمون: اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے دشمنی رکھنے والے ذلیل و خوار ہوتے ہیں (جیسے بنو نضیر ہوئے)- منافقین کو یہودیوں سے میل جول ختم کر کے اسمائے حسنہ پر مشتمل صحیح عقیدہ توحید اور عقیدہ آخرت اختیار کرنے کا حکم
- اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت میں معاشی خوشحالی، زبردست دفاعی انتظامات اور مضبوط منظم جتھے جیسے ظاہری اسباب بھی کسی کام نہ آئیں گے
- آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی سنتِ مبارکہ اور احادیث مبارکہ کی دستوری، قانونی، شرعی حیثیت واضح کی گئی (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۚ)

سُوۡرَةُ الۡمُمۡتَحِنَة (The Examined One)

مدنی سورۃ، اس کا ایک نام سورہ مؤدت بھی-اس میں حق کے دشمنوں کے لیئے کوئی نرم گوشہ نہ رکھنے کی تلقین

- سورت کے مضامین: (1) اسلامی ریاست کے استحکام کے لئے دشمنوں کو راز فراہم نہ کرنے کی تلقین، (2) اسلامی ریاست کی شہریت اور خارجہ پالیسی کی وضاحت۔ (3) سچے مومنین کو اسلامی ریاست کا وفادار رہنے کا حکم۔ (اسوہ ابراہیمؑ کا ذکر)۔ داخلہ اور خارجہ پالیسی میں قرآن و سنت پر عمل پیرا ہوں اور غضب یافتہ یہود سے تعلق کی ممانعت۔ (خارجہ پالیسی- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ...)
- جن رشتوں کے لئے انسان آخرت کی فلاح کو داؤ پہ لگا دیتا ہے وہ رشتے آخرت میں کسی کام نہ آئیں گے (لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)
- خارجہ پالیسی: حلیف، کافر حکومتوں (Friendly non- Islamic states) سے دوستی نہیں کی جا سکتی ہے جو مسلمانوں پہ ظلم اور ان سے جنگ کرتے ہیں
- داخلہ پالیسی۔ عورتوں کی شہریت کے قوانین (Citizen & Immigration Laws) ، یہ وہ عورتیں تھیں جو مکہ اور اطراف سے مدینہ آ رہی تھیں۔ ان کی اچھی طرح چھان پھٹک کرو۔ بیعت لو (Oath of allegiance)، مشرک، چوری، زنا، قتلِ اولاد، بہتان طرازی سے بچنے کا۔ معروف کی اطاعت کا Oath۔ ریاست سے کامل وفاداری

سُوۡرَةُ الصَّفّ (The Ranks, Battle Array)

- مدنی سورۃ، جس میں دین کے غلبے کو نبی اکرم ﷺ کی بعثت کا مقصد قرار دیا گیا

- سورت کا مرکزی مضمون- نبی اکرم ﷺ کا مقصدِ بعثت، غلبہ دینِ حق
- اس مرکزی مضمون کے تحت: جہاد کی عظمت۔ جہاد کے لئے صف بندی۔ اتحاد و اتفاق اور منصوبہ بندی کا ذکر۔ جو بھی آپ ﷺ پر ایمان لانے والے ہیں وہ غلبہ دین حق کی جدوجہد میں آپ ﷺ کا ہاتھ بٹائیں۔ آپ ﷺ کے دستِ بازو بنیں۔ آپ ﷺ کے اس مشن کی تکمیل میں اپنی جان، مال، قوتوں اور صلاحتیوں کو صرف کر دیں۔ یہی ان کے ایمان کی صداقت کی دلیل ہو گی- اور اسکے لیئے جہاد و قتال کی دعوت کو پر زور طریقے سے پیش کیا گیا
- مسلمانوں کو اپنا گفتار اور کردار ہم آہنگ کرنے کی تاکید۔ یہ دورنگی کردار کا ایک بہت بڑا عیب ہے اللہ کو سخت ناپسند ہے
- لڑائی میں ایک مضبوط تنظیم اور صف بندی سے لڑنے کا حکم۔ مسلمانوں کی صفوں میں وحدت کی ضرورت صرف جنگ میں ہی نہیں، عام زندگی میں بھی اسکی اہمیت دوچند- سیاسی اور اقتصادی جنگ بھی اسکے بغیر ناممکن ہے۔ مسلم معاشرے کو ایک بنیانِ مرصوص کی طرح ہونا چاہیئے
- غلبہ دین کی جدوجہد (جس کے لیئے آپؐ کو بھیجا گیا) سے وابسطہ ہونے کو "انصار اللہ" اللہ کے مددگار کا لقب

سُوۡرَةُ الۡجُمُعَة (The Congregation, Friday)

- مدنی سورۃ، مرکزی مضمون: آخری رسول ﷺ کی بعثت کا مقصد لوگوں کا تزکیہ (۔غلبۂ دینِ حق کے لئے نبی کریم ﷺ کا اساسی اور بنیادی طریقہ کار) ۔آپؐ نے انسانی تاریخ کا عظیم ترین انقلاب برپا کیا۔ جسکے ثمرات اور اثرات ہر آنیوالے دن کے ساتھ پھیلتے چلے جا رہے ہیں

- اس سورت میں آپ ﷺ کی اس تربیت اور تزکیئے کا ذکر ہے جس کے ذریعے سے آپ ﷺ نے اس عظیم انقلاب کے لیے خام مال کو کندن بنایا جس کے ذریعے سے وہ افراد تیار ہوئے جو اس عظیم ترین انقلاب میں آپ ﷺ کے دست و بازو بنے-وہ بنیادی طریقہ کار جس سے اس عظیم کام کی داغ بیل ڈالی۔ وہ اس سورۃ کا مرکزی مضمون هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (مطلوب و مقصود چیز تزکیئے کے ۳ ذرائع، کتاب کی تلاوۃ، تعلیم، اور حکمت)
- یہود نے اللہ کی کتاب توراۃ کے حقوق ادا کرنے سے پہلو تہی کی تو انکی مثال اس گدھے کی سی دی گئی جس پہ کتابیں لدی ہوں (امتِ مسلمہ کیلیئے لمحہ ءفکریہ)
- اجتماعِ جمعہ کی حکمت-لوگوں کو قران حکیم کے ذریعے سے آخرت کی تیاری کے لیئے ذمہ داریاں ادکرنے کی یاد دہانی کروائی جائے

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْن (The Hypocrites)- مدنی سورۃ، نفاق اس سورت کا مرکزی مضمون ہے - منافقین کو ان کی منافقت پر تنبیہ (انکے مرض کا علاج، اللہ کی یاد، موت کے تصور اور انفاق فی سبیل اللہ میں ہے) اور مخلص مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ منافقین کی چالوں کو پہچانیں

- مضامین میں: اسلامی ریاست کے استحکام کے لئے جہاد کی کامیابی، منافقت سے اجتناب، اللہ کی کثرت سے یاد، نفاق کی حقیقت، اسکا سبب، اسکے مدارج، اور حفاظتی تدابیر
- مرضِ نفاق کی حقیقت اور مدارج (5-1)، نفاق کی ہلاکت خیزی (6)، نفاق کی شدت، (8-7) نفاق کا سبب اور حفاظتی تدابیر (9) اور علاج (11-10) بتایا گیا
- منافقین کی 12 خصوصیات بتا کر انہیں Expose کیا گیا۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ ان سے ہوشیار رہو-(۱) ان کا کلمۂ شہادت جھوٹا، (۲) کلمۂ شہادت کو ڈھال بناتے ہیں، (۳) کم عقل اور ناسمجھ ہیں، (۴) چرب زبان ہیں، (۵) ان کے دل میں چور، (۶) مسلمانوں کے دشمن، ان سے چوکنا رہنا ضروری، (۷) متکبر ہیں، غلطی پر مغفرت نہیں مانگتے، (۸) فاسق ہیں: اللہ ان کی مغفرت نہیں کریگا، (۹) بخیل ہیں، (۱۰) لوگوں کو انفاق سے روکتے ہیں، (۱۱) مسلمانوں کو ذلیل سمجھتے ہیں، (۱۲) مال و اولاد کی محبت میں گرفتار ہیں

سُوْرَةُ التَّغَابُن (The Mutual Loss and Gain)- ہار جیت کے فیصلے کا دن، مدنی سورۃ (المسبحات کی آخری سورت)

- سورت کا مرکزی مضمون: ایمان ہے، لیکن قانونی اور فقہی ایمان نہیں بلکہ حقیقی ایمان، جو دل میں جاں گزیں ہو تو انسان کا قلب اور باطن منور ہو جاتا ہے، اور بعد انسان کی فکر اور عمل اللہ کی اطاعت کے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں- یہاں پر ایمان سورۃ المنافقون کے مرکزی مضمون "نفاق" کے مقابل استعمال ہوا ہے
- اس سورت میں: (1) ایمان ثلاثہ، اللہ، آخرت، رسالت، پر ایمان۔ (2) ایمان لانے کی دعوت (3) ایمان کے اثرات و ثمرات (4) ایمان لانے کے لئے دعوتِ عمل
- ہار جیت کے فیصلے کا دن (یوم التغابن - روزِ قیامت)، کامیابی و ناکامی کے اصل فیصلے کا دن ہے۔ (دنیاوی کامیابی- عارضی جبکہ حقیقی کامیابی آخرت کی کامیاب ہے)
- مسلمانوں (مہاجرین وانصار) کو انفاق فی سبیل اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کے لیے تیار کیا گیا (نئ اسلامی ریاست کے استحکام کے لیے دونوں ضروری ہیں)
- مشرکین مکہ کے خلاف (ان کے جرائم کی بنیاد پر) فردِ جرم لگائی گئی ہیں اور ان کے خلاف جہاد کا جواز (Legitimacy of War) فراہم کیا گیا ہے

سُوْرَةُ الطَّلَاق (Divorce) - مدنی سورۃ، جس میں طلاق کے حوالے سے ہدایات کا بیان ہے-اور بتایا گیا کہ عائلی معاملات میں حدودِ الٰہی اور تقویٰ کا اہتمام لازم ہے

- اس کا مرکزی مضمون: عائلی محاذ پر کتاب و سنت کی پیروی لازمی اور ضروری ہے [اس حوالے سے اسے چھوٹی سورۃ النساء (**النِّساء صُغریٰ**) بھی کہا جاتا ہے]
- طلاق کے شرعی احکام، طلاق دینے کا طریقہ، عدت، رجوع، سکنیٰ، نان نفقہ، رضاعت وغیرہ کے احکام (احکام کے اندر ترغیب، ترہیب، ڈراوا اور ہر حکم پر حکیمانہ تبصرہ بھی)
- خاندانی نظام کی استواری کا تعلق میاں بیوی کے تقویٰ کے اہتمام اور حدود اللہ کی پاسداری پر ہے۔ انتہائی غصے اور نفرت کے وقت جذبات اور رویوں کو اعتدال میں رکھنے کے احکام- (تمام جذبات اور رویوں کو اللہ کے تقویٰ کے ساتھ جوڑا گیا) -" جو اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو-۔
- اسلامی نظام حیات اور قرآن وسنت میں عائلی زندگی اور خاندانی نظام کی غیر معمولی اہمیت: گھر / خاندان کسی بھی معاشرے کی ایک اہم اکائی- اگر خاندان (میاں / بیوی کا رشتہ) مضبوط بنیادوں ہر کھڑا نہ ہو گا تو وہ معاشرہ کسی صورت میں مضبوط نہیں کہا جاسکتا (اسی بنا ہر اس سے متعلق البقرہ، النساء، النور، الاحزاب، المجادلہ میں تفصیلاً احکامات

سُوْرَةُ التَّحْرِيْم (The Prohibition)- مدنی سورۃ، اس کا مرکزی مضمون بھی عائلی زندگی سے متعلق احکام

- اس سورت میں سورۃ الطلاق کے برعکس عائلی زندگی میں دوسرے انتہائی رویے حد سے بڑھی ہوئی محبت کے جذبات سے متعلق اعتدال کا حکم-اس محبت میں دین کا تقاضے مجروح نہ ہو، شریعت سے تجاوز نہ ہو (آپ ﷺ کا ایک حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر دینے کو موضوع بحث بنایا گیا)
- گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کا حکم-اپنے علاوہ بیوی بچوں کی بھی فکر کی جائے، اخلاقی و روحانی تربیت، شرک بدعت، حلال و حرام کی تمیز، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی تربیت کی جائے، اس کے بارے میں باز پرس ہو گی (اولاد کی تعلیم، تربیت، آداب ایک دینی فریضہ- کہ وہ اللہ کے مطیع و فرمانبرار، دین پر چلنے والے، تمام حقوق و فرائض سے آگاہ، انسانیت کے خیر خواہ اور اسلامی معاشرے کے مفید شہری ہوں)